حج کا طریقہ
قدم بہ قدم
پڑھتے جائیں کرتے جائیں
مفتی عبدالرؤف سکھروی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
ناشر
مکتبۃ الاسلام کراچی

طبع جدید : ــــــ ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ / فروری ۲۰۰۴ء
ناشر : ــــــ مکتبۃ الاسلام، کورنگی کراچی
کمپوزنگ : ــــــ برھان انٹرپرائز، کورنگی کراچی
مطبع : ــــــ القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ملنے کے پتے

مکتبۃ الاسلام کورنگی کراچی
فون : 501664, 5016665

- ادارۃ المعارف — احاطہ دار العلوم کراچی
- مکتبہ زکریا — بنوری ٹاؤن کراچی
- ایچ ایم سعید کمپنی — ادب منزل پاکستان چوک کراچی
- حافظ ربڑی ہاؤس — جیل روڈ حیدرآباد سندھ 0221-613759
- نعیم جنرل اسٹور — نشتر روڈ، سکھر 071-25368
- دربارِ شیریں — بہادرآباد چورنگی کراچی 4939556
- مکتبۃ النعمان — جامعہ نعمانیہ بڈھ بیر پشاور 091-230799

پڑھتے جائیں، کرتے جائیں

اشارات

سُرخ رنگ فرض کی علامت ہے جس کا انجام دینا ضروری ہے ورنہ حج اور عمرہ نہ ہوگا۔
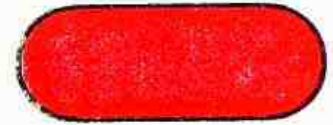
زرد رنگ واجب کی علامت ہے جس کا ادا کرنا لازم ہے۔ ورنہ دَم واجب ہوگا۔

سبز رنگ سنّت اور مستحب ہونے کی علامت ہے جسے ادا کرنے کی کوشش کرنا چاہئے اگر رہ جائے تو دَم وغیرہ واجب نہیں۔
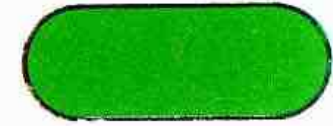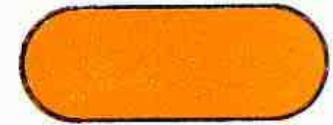
سفید رنگ ایک عام علامت ہے جس میں عمل کا کوئی خاص درجہ بتانا مقصود نہیں۔
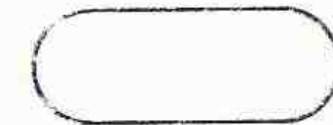
بسم اللہ الرحمن الرحیم

عُمرہ کا طریقہ

پہلے آپ حج اور عمرہ کا طریقہ کسی مستند کتاب میں چند بار پڑھیں اس سے اس کا سمجھنا بہت آسان ہوگا، کچھ معتبر کتابیں یہ ہیں:

احکامِ حج

تالیف حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

دارالاشاعت کراچی

حج وعمرہ

تالیف بندہ عبدالرؤف سکھروی

مکتبۃ الاسلام کراچی

خواتین کا حج

تالیف بندہ عبدالرؤف سکھروی

مکتبۃ الاسلام کراچی

حج وعُـمـرَہ کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل اشاروں کی مدد سے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ سنّت کے مطابق بہت آسانی سے حج اور عمرہ ادا کریں گے۔ اگر کسی جگہ اشارہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کی تفصیل مذکورہ کتب میں دیکھیں!

عُمرَہ کا اِحُرام

سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زیرِ ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔ (غنیۃ)

اِحرَام کی نیت سے غسل کریں ورنہ وضو کریں۔ (غنیۃ)

اِحرام کی چادریں

اب مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں (غنیۃ) اور جوتے اتار کر ہوائی چپل پہنیں، خواتین اپنے مخصوص طریقۂ اِحرام پر کتاب کے مطابق عمل کریں۔

نفل نماز

سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں۔ (حیات)

مشورہ

ہوائی جہاز سے جانے کی صورت میں ہوائی جہاز میں اِحرام کی نیت کرنا زیادہ مناسب ہے، لہٰذا نیت وتَلبِیَہ کے سوا باقی کام گھر یا ائیر پورٹ پر کریں اور جب ہوائی جہاز فضا میں بلند ہو جائے اس وقت نیت اور تَلبِیَہ پڑھیں۔

نیّت

اب اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ (غنیۃ)

اے اللہ میں آپ کی رضا کے

لئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ
اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے
اور قبول کر لیجئے!

نیت کرتے ہی تین بار لَبَّیْك کہیں:

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ
لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط
لَا شَرِیْكَ لَكَ o

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

اے اللہ میں آپ کی رضا اور
جنت مانگتا ہوں اور آپ کی
ناراضگی اور دوزخ سے پناہ
مانگتا ہوں اور اس موقع پر
سرکارِ دوعالم ﷺ نے جو جو

دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کر لیجئے!

اِحُرَام کی پابندیاں

نیت اور تَلْبِیَہ پڑھتے ہی اِحُرَام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی ان کی تفصیل مذکورہ کتب میں دیکھیں اور عمل کریں۔

مَکّہ مُعَظّمہ کا سفر

سُوئے حَرَمْ

جب حَرَمْ کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر بکثرت تَلْبِیَہ پڑھتے رہیں (حیات وغیۃ)۔

مَکّہ مُعَظّمہ

ذوق وشوق سے تَلْبِیَہ پڑھتے ہوئے مَکّہ مُعَظّمہ میں داخل ہوں۔

حرم شریف میں حاضری جب مسجدِ حَرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیئے آگے بڑھیں (غنیۃ)۔

پہلی نظر جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو بیت اللہ سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

(۱) اَللّٰهُ اَكۡبَرُ تین مرتبہ کہیں۔

(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین مرتبہ کہیں۔

(۳) دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں، یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

طَوَافُ

طَوَافُ کی تیاری

چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔ اور طَوَافُ باوضو ضروری ہے۔

طَوَافُ کی نیت

اب خانۂ کعبہ کے سامنے جس طرف حَجَرِ اَسْود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حَجَرِ اَسْود آپ کے داہنی طرف رہ جائے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے فرش پر بنی ہوئی سیاہ پٹی سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

چنانچہ پوری پٹی اپنے دائیں جانب کر دیں اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طَوَاف کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے
لئے عمرہ کا طواف کرتا ہوں
آپ اس کو میرے لئے
آسان کر دیجئے اور قبول
کر لیجئے! (حیات)۔

پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حَجَرِ اَسْوَد کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رخ حَجَرِ اَسْوَد کی طرف کریں اور کہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں (حیات)۔

اِستِلام

پھر اِستِلام کریں یا اِستِلام کا اشارہ کریں اور یہ پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَ لِلّٰہِ الۡحَمۡدُ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں (غنیۃ)۔

طَواف شروع

اِستِلَام کے بعد دائیں طرف مُڑ کر طَواف شروع کریں۔

ہدایت

حَجَرِ اَسوَد رُکنِ یَمانی اور مُلتَزَم پر اکثر خوشبو لگی ہوتی ہے اس لئے حالتِ اِحرام میں ان کو ہاتھ نہ لگائیں ذرا دور ہی رہیں ورنہ دَم وغیرہ کا خطرہ ہے۔

تاکید

حَجَرِ اَسوَد کے اِستِلَام یا اشارہ کے سوا دورانِ
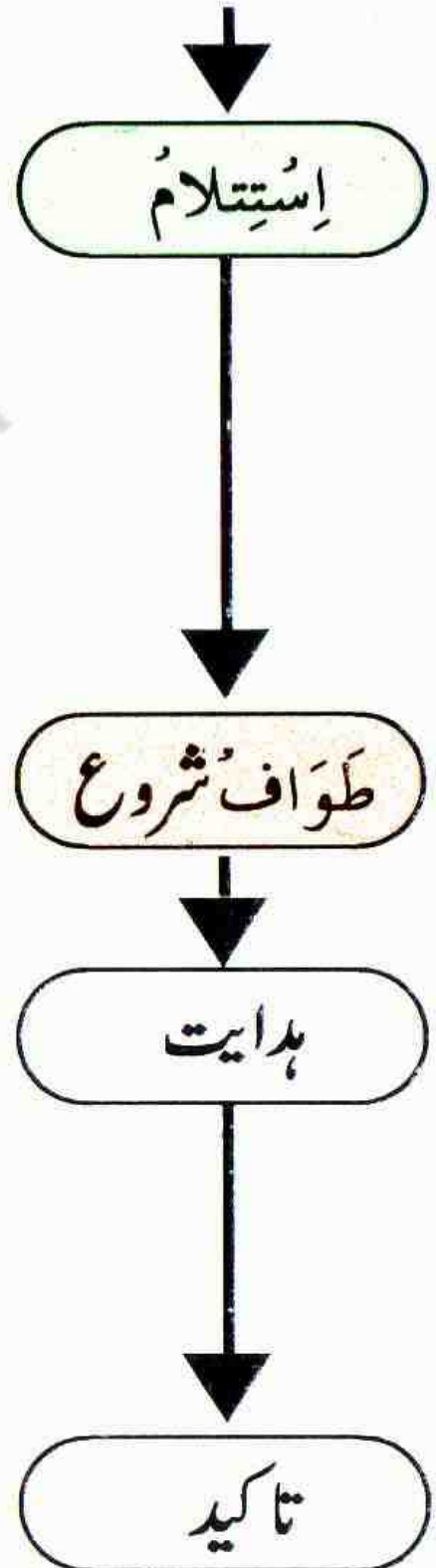
طَوافُ خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پشت کرنا جائز نہیں ہے، اس کا خصوصی خیال رکھیں۔

رَمَل

اور اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں، باقی چکروں میں حسبِ معمول چلیں گے (حیات)۔

رُکنِ یَمانی

چلتے ہوئے جب رُکنِ یَمانی پر آئیں تو اس پر دونوں ہاتھ یا داہنا ہاتھ لگائیں اور دعا کرتے ہوئے حَجَرِ اَسْوَد کے سامنے پہنچ جائیں۔ (حیات)

اِستِلام یا اِشارہ

اگر بآسانی ممکن ہو تو حَجَرِ اَسْوَد کا اِستِلام کریں ورنہ اشارہ کریں (حیات)۔

طَوَاف ُختم

سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں بار حَجَرِ اَسوَد کا اِستِلام یا اس کا اشارہ کرکے طَوَاف ُختم کریں (حیات)۔

اِضطِبَاع موقوف

اب دونوں کاندھیں ڈھک لیں (غنیۃ)۔

مُلتَزَم پر جانا

مُلتَزَم پر آجائیں اور اس سے چمٹ کر اور خوب گڑگڑا کر دعا کریں (حیات)۔ بشرطیکہ اس پر خوشبو نہ لگی ہو۔

مقامِ ابراہیم

اب مقامِ ابراہیم کے پیچھے بغیر سر ڈھکے دو رکعت واجب طَواف ادا کریں اور دعا کریں۔ (حیات)

زم زم پینا

زم زم پئیں اور دعا کریں:

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی

اور ہر بیماری سے شفاء مانگتا ہوں۔ (معلم الحجاج)

سَعیُ

نواں اِستِلَام

اب سَعِیُ کرنے کے لئے حَجَرِ اَسوَد کا اِستِلَام یا اشارہ کریں اور صَفَا کی طرف روانہ ہو جائیں اور سَعِیُ باوضو سنّت ہے۔ (حیات)

صَفَا سے سَعِیُ کا آغاز

صَفَا پر سَعِیُ کی نیت کریں:

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے صَفَا و مَروَہ کے درمیان سَعِیُ کرتا ہوں اس کو میرے واسطے آسان کر دیجئے اور قبول فرمالیجئے!۔ (حیات)

اور حمد وثناء کے بعد دعا کریں!

مَرْوَہ کی طرف روانگی

صَفَا سے اتر کر مَرْوَہ کی طرف چلیں، جب سبز ستونوں کے قریب پہنچیں تو مرد حضرات دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

(معلم الحجاج)

مَرْوَہ پر پہنچ کر

پھر مَرْوَہ پر پہنچ کر قبلہ رخ ہوکر دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہوا (عمدۃ الناسک) دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مَرْوَہ پر مکمل ہوگا۔

سَعِیُ کا اختتام

اس طرح ساتواں چکر مَرْوَہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں گے لیکن خواتین نہیں دوڑیں

نفل شُکرانہ

گی۔ (عمدۃ المناسک)
اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شُکرانہ کے دو نفل حَرَمُ میں ادا کریں۔ (حیات وغنیۃ)

حَلق یا قصُر

سَعِیُ کے بعد مرد سارے سر کے بال منڈائیں اور خواتین سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ (غنیۃ) اور یہ یقین حاصل کریں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کتر چکے ہیں۔
مَرُوَہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں ان سے سر کے چند بال کتروانا حنفی محرم کے لئے کافی نہیں، لہٰذا اس سے پرہیز کریں ورنہ دم واجب ہونے کا قوی خطرہ ہے۔

عُمرَہ مکمل

حَلق یا قَصُر کے بعد عُمرہ مکمل ہوگیا، اِحرَامُ
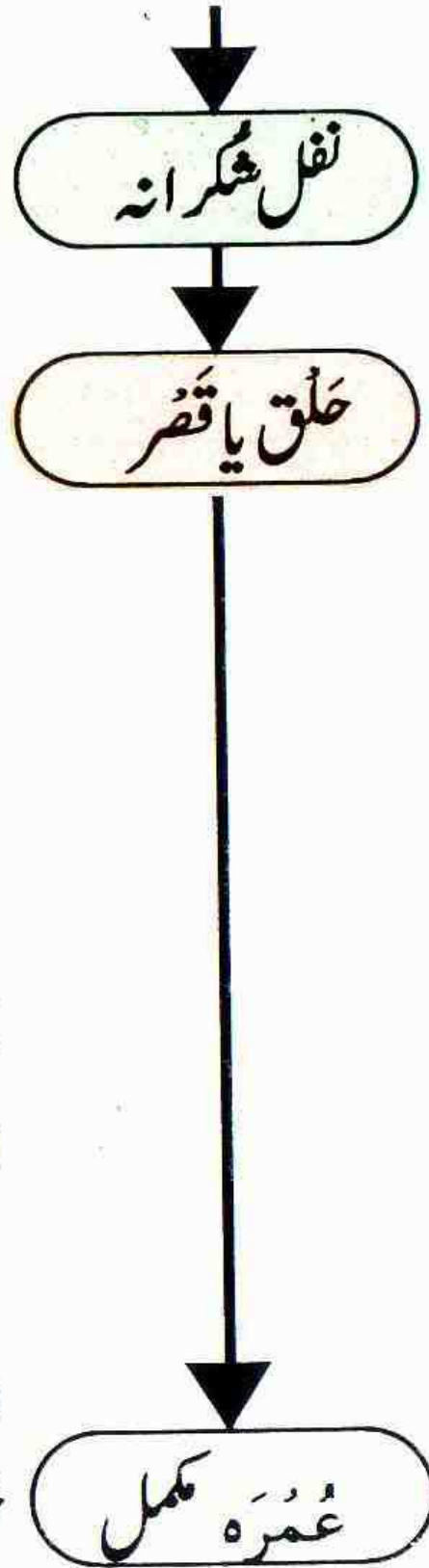
کی پابندیاں ختم ہوگئیں۔اب کپڑے پہنیں اور گھربار کی طرح رہیں۔دل وجان سے اللہ تعالیٰ کاشکرادا کریں کہ اس نے عُمرہ کی سعادت بخشی اور باقی لمحات زندگی کی قدر کریں اوران کو اپنے رب کی مرضیات کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

نفلی طَوَافُ

آپ جب بھی عُمرَہ کرنا چاہیں مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق کرلیا کریں، اورصرف طَوَافُ کرنا چاہیں تو صفحہ ٨ تا ١٢ پر طَوَافُ کا جوطریقہ لکھا گیا ہے اس کے مطابق طَوَافُ

کریں البتہ صرف طَوَافُ میں اِحُرَامُ، رمل اور اِضُطِبَاعُ نہیں ہوگا اور سَعِیُ بھی نہ ہوگی۔

حج کا طریقہ

۸/ذی الحجہ حج کا پہلا دن

حج کی تیاری

۸/ذی الحجہ کی رات کو مِنیٰ جانے کی تیاری مکمل کریں۔

اِحُرَامُ کی تیاری

سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، ناخن کاٹیں، زیرِ ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔

غسل

اِحُرَامُ کی نیت سے غسل کریں ورنہ وضو کریں۔

مرد ایک سفید چادر باندھیں اور دوسری اوڑھیں اور جوتے اتار کر ہوائی چپل پہنیں، خواتین کتاب کے مطابق اپنے مخصوص طریقۂ اِحْرَامْ پر عمل کریں۔

ایک نفلی طَوَافْ کریں ورنہ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مرد حرم شریف میں آکر اِحْرَامْ کی نیت سے دو رکعت نفل سر ڈھک کر ادا کریں اور خواتین گھر میں یہ نفل پڑھیں۔

اب اپنا سر کھول کر اس طرح نیت کریں:

اے اللہ! میں حج کی نیت
کرتا/کرتی ہوں ، اس کو
میرے لئے آسان فرما دیجئے
اور قبول فرما لیجئے۔ آمین۔

پھر فوراً لَبَّیک کہیں اور دعا کریں۔

اِحرَامُ کی پابندیاں
اِحرَامُ کی پابندیاں شروع ہو گئیں، ان کی تفصیل تازہ کریں اور ان کا خاص خیال رکھیں۔

مِنیٰ روانگی
طلوعِ آفتاب کے بعد مِنیٰ روانہ ہوں اور راستہ بھر زیادہ سے زیادہ تَلْبِیَہ پڑھیں اور دیگر تسبیحات پڑھتے رہیں۔

مِنیٰ میں
مِنیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشا اور ۹/ ذی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کریں اور رات مِنیٰ میں رہیں۔

۹/ ذی الحجہ حج کا دوسرا دن

عَرَفَاتْ روانگی
نماز فجر مِنیٰ میں ادا کریں، تَکْبِیرِ تَشْرِیق کہیں، لَبَّیک کہیں اور تیاری کر کے زَوَال

ہونے پر عَرَفَاتُ پہنچ جائیں۔

غسل

غسل کریں ورنہ وضو کریں اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو جائیں۔ اور کچھ دیر آرام کریں۔

وُقُوفِ عَرَفَاتُ

زَوَالُ ہوتے ہی وُقُوفِ عَرَفَہٗ شروع کریں، اور شام تک لَبَّیک کہنے، دعا اور توبہ واستغفار کرنے اور چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح وزاری میں گزاریں اور وُقُوفِ عَرَفَہٗ کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے۔

ظہر وعصر کی نماز

ظہر کی نماز ظہر کے وقت اور عصر کی نماز عصر کے وقت اذان وتکبیر کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔

مُزْدَلِفَہ روانگی

جب عَرَفَاتُ میں سورج ڈوب جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر ذکر وتَلْبِیَہ پڑھتے

ہوئے مُزْدَلِفَہ روانہ ہوجائیں۔ یاد رہے سورج ڈوبنے سے پہلے عَرَفَاتْ سے نکلنا جائز نہیں ورنہ دم واجب ہوگا۔

مغرب اور عشا کی نماز

مُزْدَلِفَہ میں مغرب اور عشا کی نماز ملا کر عشا کے وقت میں ادا کریں۔ دونوں نمازوں کے لئے صرف ایک اذان اور ایک اقامت کہی جائے، پہلے مغرب کی فرض نماز باجماعت ادا کریں پھر تَکْبِیرِ تَشْرِیق اور لَبَّیک کہیں اس کے بعد فوراً عشا کے فرض با جماعت ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنّت پھر عشا کی دو سنّت اور وتر پڑھیں، نفل پڑھنے کا اختیار ہے۔

ذِکر و دُعا

یہ بڑی مبارک رات ہے اس میں ذکر،

تلاوت، درود شریف پڑھیں، لبّیک کہیں اور خوب دعا کریں، اور کچھ دیر آرام بھی کریں (غنیۃ)۔

کنکریاں

بڑے چنے کے برابر ستّر کنکریاں فی آدمی چُنیں۔

نمازِ فجر اور وُقُوف

صبح صادق ہونے پر اذان دیکر، سنّت پڑھ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور وُقُوفِ مُزْدَلِفَه کریں۔

مِنیٰ واپسی

جب سورج نکلنے والا ہو تو مِنیٰ روانہ ہو جائیں۔

۱۰ ذی الحجہ حج کا تیسرا دن

جَمْرَۃ عَقَبَہ کی رمی

مِنیٰ پہنچ کر جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ پر سات کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (جان کے خطرے کے پیشِ
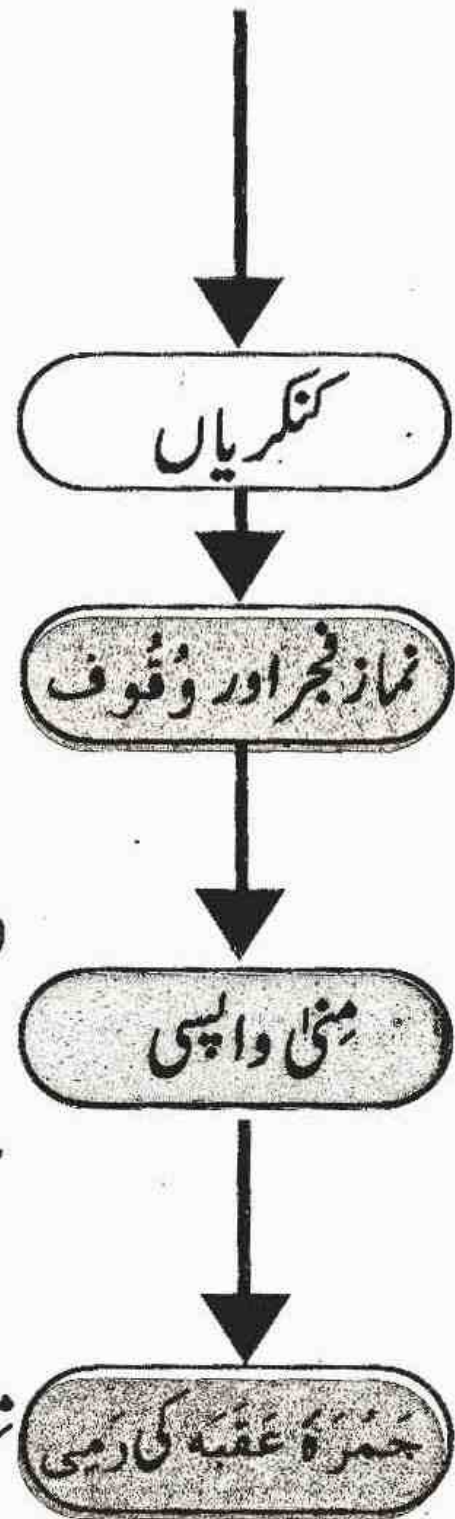
نظر شام کو یا رات میں کنکریاں مارنا مناسب ہے)۔

تَلبِیَہ بند

جَمرَۃُ العَقبَہ کو کنکری مارتے ہی لَبَّیک کہنا بند کر دیں اور رَمِی کے بعد دعا کے لئے نہ ٹھہریں، یوں ہی قیام گاہ چلے آئیں۔
اس کے بعد قربانی کریں۔

قربانی

قربانی کے تین دن مقرر ہیں، ۱۰/۱۱/۱۲/ ذی الحجہ۔ دن میں یا رات میں جب چاہیں قربانی کریں۔ ۱۱/ ذی الحجہ کو قربانی اکثر آسان ہوتی ہے اور قربانی خود کریں یا کسی معتمد شخص کے ذریعے کروائیں۔

حلق یا قصر

قربانی سے فارغ ہو کر مرد اپنا سر منڈوائیں اور خواتین انگلی کے پورے سے کچھ
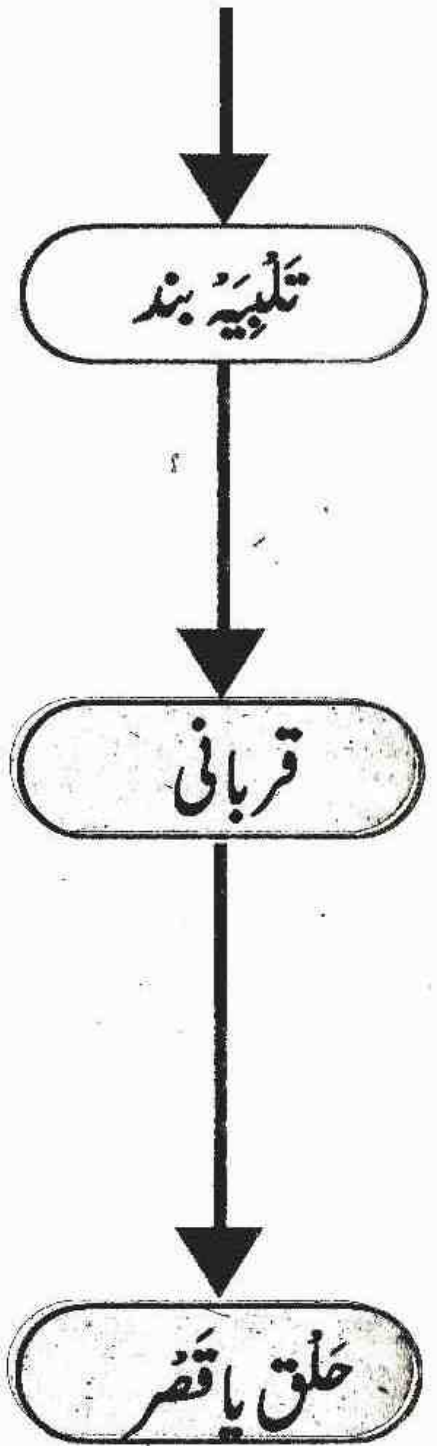
زیادہ پوری چوٹی کے اتنے بال کاٹ دیں کہ اس میں کم از کم چوتھائی سر کے بال کٹنے کا پکّا یقین ہو جائے۔

طَوَافِ زِیَارَتُ

اب طَوَافِ زِیَارَتُ کریں اس کا وقت ۱۰ر سے ۱۲ر ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے تک ہے، دن میں یا رات میں جب چاہیں کریں عموماً ۱۱ر ذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے (طَوَافِ زِیَارَتُ کا طریقہ وہی ہے جو عُمْرَہ کے طَوَافُ کا ہے)۔ اور طَوَاف با وضو ضروری ہے۔

حج کی سَعِیُ

اس کے بعد سَعِیُ کریں (سَعِیُ کا وہی طریقہ ہے جو عُمْرَہ کی سَعِیُ کا ہے) اور سَعِیُ باوضو کرنا سنّت ہے۔

مِنیٰ واپسی

سَعِیُ سے فارغ ہوکر مِنیٰ واپس آجائیں۔ اور رات مِنیٰ ہی میں بسر کریں۔

۱۱رذی الحجہ حج کا چوتھا دن

جَمَرَاتُ کی رَمِی

گیارہ تاریخ کوزَوَالُ کے بعد تینوں جَمَرَاتُ پر سات سات کنکریاں مارنی ہیں (عموماً غروبِ آفتاب سے ذرا پہلے، اور رات میں رَمِی کرنا آسان ہوتا ہے اور جان کے خطرہ کی بناء پر رات میں رَمِی کرنا بلا کراہت درست ہے)۔

دعا کریں

جَمُرَہْ اولیٰ پرسات کنکریاں مارکرذراسا آگے بڑھ کرقبلہ روہوکراور ہاتھ اٹھا کرحمد وثنا کرکے جودل چاہے دعا کریں۔کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔

دعا کریں

اس کے بعد جَمْرَۃُ وُسْطیٰ پر سات کنکریاں ماریں اور قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر کے خوب دعا کریں۔ یہاں بھی کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔

دعا نہ کریں

اس کے بعد جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ پر سات کنکریاں ماریں اور رَمی کے بعد بغیر دعا کئے اپنی جگہ واپس آجائیں۔

ذکر و عبادت

قیام گاہ میں آکر تلاوت، ذکر اللہ، توبہ و استغفار اور دعا میں مشغول رہیں اور گناہوں سے دور رہیں۔

۱۲/ذی الحجہ حج کا پانچواں دن

جَمَرَاتُ کی رَمی

تینوں جَمَرَاتُ کو زَوَالُ کے بعد سات سات کنکریاں ماریں، (غروب آفتاب سے ذرا

پہلے رَمِی کرنا اکثر آسان ہوتا ہے اور جان کے خطرہ کے لحاظ سے رات میں رَمِی کرنا مکروہ بھی نہیں ہے)۔

دعا کریں

جَمْرَۃ اولیٰ پر سات کنکریاں ماریں اور ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد وثنا کریں، اور خوب دعا کریں۔

دعا کریں

اس کے بعد جَمْرَۃ وُسطیٰ پر سات کنکریاں ماریں اور قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں، اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا کریں، یہاں بھی کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔

دعا نہ کریں

اس کے بعد جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ پر سات کنکریاں ماریں اس کے بعد بغیر دعا کئے اپنی جگہ

واپس آجائیں۔

آج کی رَمی کے بعد اختیار ہے مِنیٰ میں مزید قیام کریں یا مکہ مکرمہ آجائیں۔

حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طَوَافِ وَدَاع واجب ہے (اس طَوَاف کا طریقہ عام نفل طَوَاف کی طرح ہے)۔
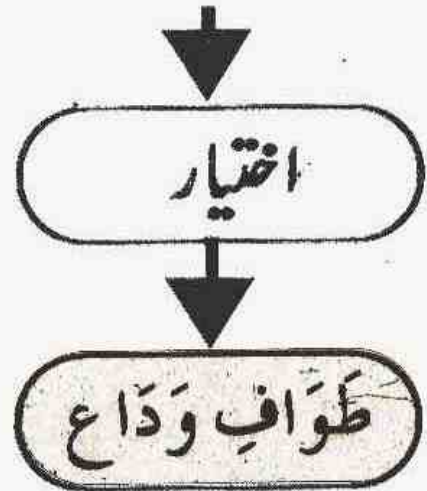
مدینہ طیبہ کی حاضری

نیتِ سفرِ مدینہ

جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں:

اے اللہ! میں سرکار دوعالم ﷺ کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ اسے قبول فرمالیجئے۔ (عمدۃ المناسک)

اہتمام سنّت

سفرِ مدینہ میں سنّتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔

درود شریف

اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔

مدینہ میں

مدینہ طیّبہ کی آبادی نظر آنے پر شوقِ دید

زیادہ کریں اور درود وسلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔

مسجدِ نبوی

قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب واحترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجدِ نبوی کی طرف چلیں۔

بابِ جِبرَئیل

باب جِبرَئیل یا بابُ السّلام ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں اور پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

دایاں قدم

ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کرلیں تو اچھا ہے۔ (غنیۃ)

نفل نماز

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو رِیَاضُ الْجَنَّۃُ میں مِحْرَابُ النَّبِیُ کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تَحِیَّۃُ الْمَسْجِدُ پڑھیں اور پھر دل وجان سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں، دعا کریں اور توبہ کریں۔ (حیات)

روضۂ مبارک پر حاضری

اب انتہائی خشوع وخضوع، ادب واحترام کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے تین چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑے ہو جائیں، اور نظریں جھکالیں۔ (حیات)

دُرُوْد و سَلام

اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہ‘

پھر اس طرح کہیں :

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہُ

دعا

اس کے بعد حضور ﷺ سے شفاعت کی درخواست کریں اور ۳ بار کہیں :-

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہُ

اور آپ کے وسیلہ سے دعا کریں جس میں حسنِ خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت بطورِ خاص مانگیں۔ (غنیۃ)

دوسروں کا سلام

اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا ہو اس طرح عرض کریں:

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهُ

مِنْ فُلَان بْنِ فُلَان

فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت ادا کریں۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام

اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہوکر اس طرح سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَنَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهُ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہوکر اس طرح سلام عرض کریں :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَنَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عُمَرَ الْفَارُوْقِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

دونوں کی خدمت میں اس کے بعد ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ جَزَاكُمَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

حضور ﷺ کی خدمت میں اس کے بعد پھر ذرا بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں، اور ذوق وشوق سے حضور ﷺ کی خدمت میں درود و سلام پیش کریں، جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لئے، اہل وعیال اور والدین وغیرہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا

کریں۔(حیات)

دعا

اس کے بعد مسجدِ نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضۂ اقدس کی پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر دعا کریں، سلام عرض کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

چالیس نمازیں

مرد حضرات مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کریں۔ لیکن یہ چالیس نمازوں کی پابندی ضروری نہیں ہے، محض مستحب ہے۔

مسجد قُبا

ہفتے کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجدِ قُبا میں دو رکعت نفل ادا کر لیا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

جَنّتُ البَقِیع

کبھی کبھی جَنّتُ البَقِیع جایا کریں، ایصالِ ثواب، دعاءِ مغفرت اور ان کے وسیلہ سے
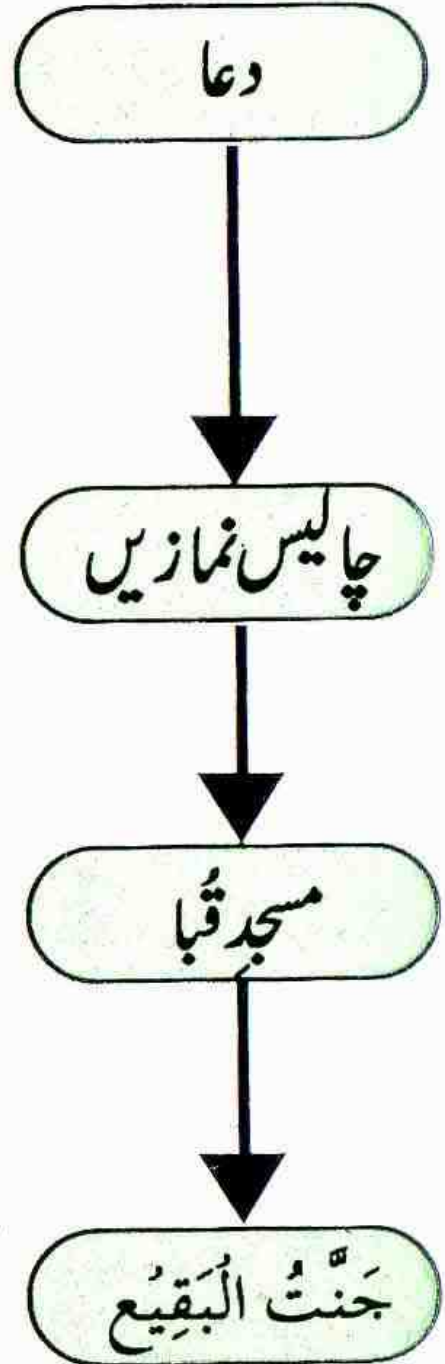
اپنے لئے دعا مانگ لیا کریں۔

مدینہ سے واپسی جب مدینہ منوّرہ سے واپسی ہو تو طریقہ بالا کے مطابق روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ